© rasailojaraid.com

وفاق المدارس کی قیادت کا زلزلہ زدہ علاقوں کا دورہ

عبداللطیف معتصم

۸/اکتوبر ۲۰۰۵ء کی صبح کو زلزلوں کا جو سلسلہ کشمیر، صوبہ سرحد سمیت قبائلی علاقوں میں شروع ہوا اس سے پورا ملک رنج والم میں مبتلا ہوا، لاکھوں افراد کے لقمۂ اجل بننے کے علاوہ لاکھوں انسان بے گھر ہوئے، ہزاروں بچے یتیم اور ہزاروں خواتین بیوہ ہوگئیں۔ زلزلے کا تسلسل آج پورے دو مہینے گزرنے کے باوجود جاری ہے۔ اس قومی المیے میں مملکت خداداد پاکستان کا ہر فرد غم زدہ ہے۔

صوبہ سرحد اور آزاد کشمیر میں حالیہ زلزلے کے متاثرین کے لیے ملک بھر کے دینی مدارس نے انفرادی طور پر جو امدادی خدمات انجام دی ہیں وہ قابل قدر ہیں، تاہم وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی جانب سے متاثرین بالخصوص متاثرہ مدارس ومساجد کے ذمہ داران کے ساتھ اظہار یکجہتی وہمدردی اور امدادی امور میں شمولیت کے لیے مشترکہ لائحہ عمل طے کرنے کے سلسلہ میں متاثرہ علاقوں کا دورہ مجلس عاملہ وفاق اور علماء کرام کے خصوصی اجلاس طلب کیے گئے ہیں۔

اجلاس میں زلزلہ زدگان کی مالی امداد، متاثرہ مدارس ومساجد کی تعمیر نو اور بحالی، طلبہ وطالبات کی تعلیم اور یتیم ولاوارث بچوں وبچیوں کی تعلیم وکفالت، امداد کی آڑ میں مذموم مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کے سدباب جیسے اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

یہ اجلاس اکابرین وفاق حضرت شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان، حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب ناظم اعلیٰ وفاق، حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب (رکن مجلس عاملہ وفاق)، صدر جامعہ دارالعلوم کراچی، حضرت مولانا محمد حسن جان صاحب، نائب صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان، حضرت مولانا انوار الحق صاحب (ناظم وفاق المدارس العربیہ پاکستان) نائب مہتمم جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک، حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم صاحب (رکن مجلس عاملہ وفاق) نائب مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور، حضرت مولانا مفتی زرولی خان صاحب (رکن مجلس عاملہ وفاق) مہتمم جامعہ عربیہ احسن العلوم کراچی، حضرت مولانا سید نصیب علی شاہ صاحب (رکن مجلس عاملہ وفاق) ایم این اے، مہتمم المرکز الاسلامی بنوں صوبہ سرحد،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حضرت مولانا امداداللہ صاحب (نمائندہ حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب نائب صدر وفاق) جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کی قیادت میں مختلف مقامات میں منعقد ہوئے، جب کہ ان پروگراموں کو حتمی شکل دینے اور انتظام کرنے میں حضرت مولانا قاضی عبدالرشید صاحب (ناظم وفاق المدارس العربیہ پاکستان)، مہتمم جامعہ فاروقیہ دھمیال روڈ راولپنڈی، حضرت مولانا قاضی محمود الحسن اشرف صاحب مہتمم دارالعلوم الاسلامیہ چھتر دومیل مظفرآباد، حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب (رکن مجلس عاملہ وفاق) مہتمم مدرسہ تعلیم القرآن للبنات، ترنگڑی پائیں مانسہرہ، حضرت مولانا سعید یوسف صاحب (رکن مجلس عاملہ وفاق) مہتمم جامعہ تعلیم القرآن پلندری ضلع پونچھ، آزاد کشمیر نے حصہ لیا اور وفاق المدارس کے قائدین واکابرین کے اس دورے کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔

قائدین اور اکابرین وفاق المدارس العربیہ پاکستان نے یتیم ولاوارث بچوں اور بچیوں کی تعلیم وکفالت اور زلزلے سے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی اور ان علاقوں کی متاثرہ مساجد ومدارس کی بحالی اور تعمیر نو کے لیے جلد سے جلد کوششوں کے آغاز کا اظہار کیا۔ قائدین اور اکابرین وفاق نے اپنے دوروں کا شیڈول پہلے سے طے کر لیے تھے اس لیے ذیل میں اس کی تفصیل دی جاتی ہے۔

☆ — ۲۱ نومبر ۲۰۰۵ء بروز پیر کو بمقام اشاعۃ الاسلام بٹگرام میں قائدین وفاق کا علماء کرام اور مدارس کوہستان کے ذمہ داران کے ساتھ اجلاس ہوا۔

☆ — ۲۲ نومبر ۲۰۰۵ء بروز منگل، بمقام جامعہ خدیجۃ الکبریٰ ہمشیریاں مانسہرہ میں اجلاس کا انعقاد ہوا اور مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

☆ — ۲۳ نومبر ۲۰۰۵ء بروز بدھ کوراولاکوٹ کے مدارس کے ذمہ داران کے ساتھ پہلا اجلاس قبل از نماز ظہر منعقد ہوا، جب کہ دوسرا اجلاس بعد نماز ظہر مدارس باغ کے ذمہ داران کے ساتھ مدرسہ تعلیم القرآن باغ میں منعقد ہوا۔

☆ — ۲۴ نومبر ۲۰۰۵ء بروز جمعرات کو دورے کے لیے مندرجہ ذیل شیڈول کے مطابق عمل درآمد کیا گیا۔ پہلے متاثرہ علاقوں کا چشم دید معائنہ، پھر مجلس عاملہ کا اجلاس اور اس کے بعد پریس کانفرنس بلائی گئی، جب کہ دارالعلوم الاسلامیہ آزاد کشمیر چھتر دومیل مظفرآباد میں علاقے کے معززین اور مقتدرہ شخصیات سے ملاقاتیں ہوئیں اور بچوں کی تعلیم وکفالت، تعمیر مدارس ومساجد اور دیگر مختلف موضوعات وامور پر غور وخوض کیا گیا۔

قائدین واکابرین وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا یہ چار روزہ دورہ نہایت کامیابی اور خوش اسلوبی سے جمعرات کی شام کو اختتام پذیر ہوا۔ اکابرین وقائدین کے بیانات ذیل میں ترتیب وار دیے جا رہے ہیں۔

© rasailojaraid.com